Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

یومیہ ہفتہ روزہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۴ شعبان ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۷ احسان ۱۳۶۰ ہش ۔ ۲۷ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۴۵

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

جو خدا سے نہیں مانگتا اس پر خدا ناراض ہوتا ہے

خدا کا فیضِ رحیمیت دُعا کرنے سے ہی ملتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ ۱۸۷)

ترجمہ:۔ جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ مَنْ لَّمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ (ترمذی ابواب الدعوات)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خدا سے نہیں مانگتا۔ اس پر خدا ناراض ہوتا ہے۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔ یہ سنت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلف جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لئے ہمیشہ دعا مانگتے رہے..... حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے جو ہمیں نجات بخشتا ہے۔ اسی کا نام فیض رحیمیت ہے۔ جس سے انسان ترقی پر ترقی کرتا جاتا ہے۔ اسی فیض سے انسان ولایت کے مقام تک پہنچتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔ مسئلہ شفاعت بھی رحیمیت کی بنا پر ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحیمیت نے ہی تقاضا کیا کہ اچھے آدمی بُرے آدمیوں کی شفاعت کریں۔" (ایام الصلح صفحہ ۲۳)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۴ احسان (جون) سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ اسلام آباد سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آج ۲۳ جون صبح ۱۰ بجے کی اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور انور کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور پوری تندہی سے دین حق کے عالمگیر غلبہ کے لئے کام کرتے رہنے کی توفیق دے اور اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت کمزوری اور دانت درد کی وجہ سے قدرے ناساز ہے۔ دانت نکلوانے کا ارادہ ہے۔

احباب کرام خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو کامل صحت یابی عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے آمین

۔۔ خاکسار کے والد محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب بوجہ پیرانہ سالی اور بباعث مختلف عوارض کے علیل ہیں۔ آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب سے والد صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ حبیب الرحمٰن ساجد لاہور

امراء و صدر صاحبان سے

تاکیدی گزارش

ازراہ کرم لازمی چندہ جات کی وصولی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔ جملہ رقوم ۳۰ جون کی دوپہر تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جماعت احمدیہ کا

۸۹ واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۸۹ واں جلسہ سالانہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ، اتوار و سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی پرنٹر ... مطبوعہ ...

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ رشعبان ۱۴۰۱ھ

۲۷ راحسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم سے اعراض کا ہولناک انجام

ہم قرآن مجید کی آیات اور سیدنا حضرت اقدس کے ارشادات کی رُو سے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ قرآن کریم کے ایک ایک حکم پر خواہ وہ بظاہر چھوٹا ہو یا بڑا عمل کرنا ضروری ہے اور یہ کہ اس کے کسی ایک حکم کو ٹالنا بھی انسان کو قابلِ مواخذہ بنا دیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو ظالم اور مجرم قرار دیا ہے اور اس کے حق میں یہ وعید آئی ہے کہ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ (السجدہ آیت: ۲۳) یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے۔

اس سے ظاہر ہے کہ قرآن کے کسی ادنیٰ اعراض کی کوئی معمولی فروگزاشت نہیں ہے بلکہ یہ اتنا بڑا جرم ہے کہ اعراض کرنے والوں کو اس دنیا میں اور اگلے جہان میں بھی بہت ہولناک سزا بھگتنا ہوگی کیونکہ یہ وہ مجرم ہیں جن سے قرآن کریم کو نازل کرنے والا خدا خود انتقام لے گا۔ وہ جہاں رحمٰن رحیم اور ارحم الراحمین ہے وہاں وہ قہار و جبار اور منتقم بھی ہے۔

قرآن کریم سے اعراض کے اس ہولناک انجام کے پیشِ نظر بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب نے بارہا قرآن کی اہمیت ذہن نشین کراتے ہوئے اعراض قرآن کے انجام سے بار بار خبردار فرمایا اور یہاں تک فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم سے ذرہ بھر بھی اِدھر اُدھر ہوگا وہ ہلاکت و موت دے گا اور اس ہلاکت کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت اقدس کی بعض عربی عبارتیں درج کرتے ہیں جن میں آپ نے قرآن سے اعراض کے بہت سے ہولناک انجام سے خبردار فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) مَنْ خَرَجَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِيْمَانِ

(مواہب الرحمٰن ص۶۸)

ترجمہ:۔ جو شخص قرآن کریم سے ذرہ بھر بھی اِدھر اُدھر ہوا وہ ایمان سے باہر نکل گیا۔

(۲) وَمَنْ تَرَكَ الْقُرْاٰنَ وَاتَّبَعَ قِيَاسًا فَهُوَ كَرَجُلٍ اِنْتَدَسَ اِنْتِرَاسًا وَوَقَعَ فِي الْوِهَادِ الْمُهْلِكَةِ وَهَلَكَ وَفَنٰى۔ (التبلیغ ص۸۷)

ترجمہ:۔ جس شخص نے قرآن کریم کو ترک کر کے قیاس کی پیروی کی اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کی عقل پر پردہ پڑ گیا اور وہ جان بوجھ کر کھڈوں میں پڑ کر ہلاک ہو گیا۔

(۳) لَا كِتَابَ لَنَا مِنْ دُوْنِ الْقُرْاٰنِ وَكُلُّ مَنْ خَالَفَهٗ فَقَدْ جَرَّ نَفْسَهٗ اِلَى التَّنُّوْرِ۔ (مواہب الرحمٰن ص۶۹)

ترجمہ:۔ سوائے قرآن کریم کے ہماری کوئی کتاب نہیں۔ جس شخص نے بھی اس کی مخالفت کی اس نے گویا اپنے آپ کو آگ میں جھونک دیا۔

(۴) قَدْ هَلَكَ مَنْ تَرَكَ الْقُرْاٰنَ وَعَادٰى اَهْلَهٗ وَتَلٰى۔

(خطبہ الہامیہ ص۶۸)

ترجمہ:۔ وہ شخص جس نے قرآن کریم کو ترک کیا اور اس کے خادموں کو دشمن پکڑا وہ ہلاک ہو گیا۔

قرآن کریم سے عملی اعراض اور اسے عملاً ترک کرنے کے ہولناک انجام سے بار بار خبردار کرنے کے علاوہ سیدنا حضرت اقدس نے نہایت زوردار الفاظ میں لوگوں کو قرآن کو حرزِ جان بنانے اور اس کے ایک ایک حکم پر عمل پیرا ہونے اور اسے کسی حال میں ترک نہ کرنے کی تلقین فرمائی اور ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ قرآن سے اعراض معمولی فروگزاشت نہیں ہے بلکہ یہ وہ خطرناک جرم ہے جس کے بارہ میں ہر ادنیٰ و اعلیٰ اور چھوٹے بڑے سے بازپرس کی جائے گی اور کوئی خدا تعالیٰ کے انتقام سے بچ نہ سکے گا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

لَا تَتْرُكُوا الْقُرْاٰنَ اِنَّهٗ كِتَابٌ يُسْئَلُ عَنْهُ اِنْسٌ وَجَانٌّ۔

(اعجاز المسیح ص۱۷)

ترجمہ:۔ قرآن کریم کو مت ترک کرو کیونکہ وہ ایسی کتاب ہے جس کا انسانوں اور جنوں (یعنی ہر چھوٹے اور بڑے) سے سوال کیا جائے گا (کہ اس نے اس پر عمل کیا یا نہیں؟ اور اگر نہیں تو کیوں؟)

آخر میں ہم حضور اقدس کی ایک پُرمعارف عربی تحریر پر اس مضمون کو ختم کرتے ہیں۔ اس میں آپ نے قرآن مجید کی عظمت و جلالت شان اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈال کر، قرآن مجید سے اعراض سے بچنے اور اس کے جملہ احکام پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ امن اور سلامتی قرآن پر عمل پیرا ہونے میں ہے اور اس سے اعراض ایسی بڑی مصیبت ہے کہ جس سے بڑی اور کوئی مصیبت نہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

اِنَّ الْاٰثَارَ مَا كَفَلَتْ اِلْتِزَامَ الْيَقِيْنِيَّاتِ بَلْ هِيَ ذَخِيْرَةُ الظَّنِّيَّاتِ وَالشَّكِّيَّاتِ وَالْوَهْمِيَّاتِ وَالْمَوْضُوْعَاتِ فَمَنْ تَرَكَ الْقُرْاٰنَ وَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَيَسْقُطُ فِيْ هُوَّةِ الْمُهْلِكَاتِ وَيَلْحَقُ بِالْهَالِكِيْنَ..... فَهٰذَا هُوَ الَّذِيْ يُرْوِي الْغَرِيْبَ وَيُطَهِّرُ الْمَعِيْبَ وَيَفْتَتِحُ النُّطْقَ بِالدَّلَائِلِ الصَّحِيْحَةِ وَالنُّصُوْصِ الصَّرِيْحَةِ وَكُلُّهٗ يَقِيْنٌ وَفِيْهِ لِلْقُلُوْبِ تَسْكِيْنٌ وَهُوَ اَقْوٰى تَقْرِيْرًا وَقَوْلًا وَاَوْسَعُ حَفَادَةً وَطَوْلًا وَمَنْ تَرَكَهٗ وَمَالَ اِلٰى غَيْرِهٖ كَالْعَاشِقِ فَتَجَاوَزَ الدِّيْنَ وَالدِّيَانَةَ وَمَرَقَ مُرُوْقَ السَّهْمِ الرَّاشِقِ وَمَنْ غَادَرَ الْقُرْاٰنَ وَاَسْقَطَهٗ مِنَ الْعَيْنِ وَتَبِعَ رِوَايَاتٍ لَا دَلِيْلَ عَلٰى تَنَزُّهِهَا مِنَ الْمَيْنِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِيْنًا وَسَيَصْطَلِيْ نَارَ حَسْرَتَيْنِ وَيُرِيْهِ اللّٰهُ اَنَّهٗ كَانَ مِنْ خَطَأٍ مُبِيْنٍ۔ فَالْحَاصِلُ اَنَّ الْاَمْنَ فِيْ اِتِّبَاعِ الْقُرْاٰنِ وَالتَّبَابَ كُلَّ التَّبَابِ فِيْ تَرْكِ الْفُرْقَانِ وَلَا مُصِيْبَةَ كَمُصِيْبَةِ الْاِعْرَاضِ عَنْ كِتَابِ اللّٰهِ عِنْدَ ذَوِي الْعَيْنَيْنِ فَاذْكُرُوْا عَظَمَةَ هٰذَا الرُّزْءِ۔

(سر الخلافہ ص۱۲)

ترجمہ:۔ یقیناً آثار میں یقینیات کا التزام نہیں پایا جاتا ہے۔ بلکہ وہ ظنی، شکی اور وہمی باتوں اور موضوعات کا ذخیرہ ہیں۔ پس جس شخص نے قرآن کریم کو ترک کیا اور آثار پر سہارا لیا وہ ہلاکت کے گڑھے میں گر کر ہلاک ہو جائے گا..... پس قرآن کریم ہی ہے جو مسافر کو پناہ دیتا ہے، عیب والے کے عیب کو پاک کرتا ہے اور دلائلِ صحیحہ اور نصوصِ صریحہ کے ساتھ نطق کو کھولتا ہے۔ اور وہ تمام کا تمام یقینی ہے اور اس میں قلوب کے لئے تسکین کا سامان موجود ہے۔ وہ تقریر کے لحاظ سے زیادہ قوی اور طاقت کے لحاظ سے زیادہ وسعت رکھتا ہے۔ جس نے اسے ترک کیا اور کسی عاشق کی طرح اس کے غیر کی طرف مائل ہو گیا اس نے دین اور دیانت سے تجاوز کیا اور ان سے تیر کے نکلنے کی طرح نکل گیا۔ اور جس نے قرآن کریم کو ترک کیا، اسے نظر سے گرا دیا اور ایسی روایات کے تابع ہوا جن کے جھوٹ سے پاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں، تو وہ کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہوا اور عنقریب وہ دو حسرتوں کی آگ میں جلے گا اور اللہ تعالیٰ اسے دکھا دے گا کہ وہ واضح طور پر غلطی پر تھا۔ پس حاصل کلام یہ ہے کہ امن صرف قرآن کریم کی پیروی میں ہے اور اس کے چھوڑنے میں ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔ اور صاحبِ نظر لوگوں کے نزدیک کتاب اللہ سے اعراض سے بڑی اور کوئی مصیبت نہیں۔ پس تم اس مصیبت کی عظمت کو یاد کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویڈن میں تبلیغ احمدیت

- مختلف سکول گروپس کی مسجد میں آمد
- مشہور اخبار G.T کا طویل انٹرویو
- مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر انصار اللہ کی سویڈن میں آمد
- اسلام کے متعلق دو رسالوں کی اشاعت

مکرم حامد کریم محمود صاحب ۔۔۔۔۔ انچارج سویڈن مشن

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپریل اور مئی کے دوران تبلیغ اسلام اور قرآنی تعلیم کو لوگوں تک پہنچانے کا موقع ملا۔

اس دوران مختلف مڈل سکول۔ کالج یونیورسٹی۔ ٹیچرز ٹریننگ سکول کے اساتذہ پنشنرز اور معذور لوگوں کے متعدد گروپ مسجد ناصر میں تشریف لائے۔ اور ہر ایک گروپ اوسطاً ایک گھنٹہ مسجد میں ٹھہر کر اسلام کی باتیں سنتا رہا۔ عام طریق یہ ہے کہ شروع میں اسلام کے متعلق ابتدائی معلومات بتا دی جاتی ہیں اور بعد میں عام سوالات کی دعوت دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ بہت کامیابی سے جاری ہے۔ گذشتہ ماہ جو خدمت اسلام کا موقع ملا اس کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔

تین اپریل کو پہلا گروپ ۱۰ بجے صبح مسجد آیا۔ اس میں نرسری کلاس کے ۲۵ طلباء و طالبات تھے۔ یہ طلبہ BOHUS سکول گاتھن برگ سے باہر سے آئے تھے ۱½ گھنٹہ تک سوال و جواب ہوئے۔ اس دن تین بجے بعد دوپہر دو طلبہ جو کہ نویں کلاس کے تھے اپنے ساتھ ٹیپ ریکارڈر بھی لیکر آئے اور ایک گھنٹہ تک اسلام کے متعلق مختلف موضوعات پر سوال کرتے رہے۔ ساری کاروائی ٹیپ کی۔ اس موقع پر ہمارے یوگوسلاوین احمدی بھائی مکرم شعیب موسیٰ صاحب نے بھی مدد فرمائی۔ فجزاہ اللہ

اسی دن جمعہ کے وقت میں چھ طالبات گاتھن برگ سے باہر سے جمعہ دیکھنے آئیں۔

پانچ اپریل کو اتوار کے دن دو سویڈش [illegible] مسجد دیکھنے آئے [illegible] گئے۔

چھ اپریل کو تین گروپ آئے پہلا گروپ صبح نو بجے آیا جس میں تین طلباء تھے۔ دوسرا گروپ [illegible] آیا اور تیسرا گروپ شام [illegible]

جس میں دو طلبہ شامل تھے۔ ہر گروپ کے ساتھ قریباً ایک گھنٹہ تک اسلامی تعلیم پر بات چیت ہوئی۔

اسی دن ایک لبنانی ڈاکٹر مسجد دیکھنے آئے اور پھر دوبارہ جمعہ کے روز بھی آنے کا وعدہ کیا۔

سات اپریل کو تین گروپ آئے۔ پہلا گروپ جو کہ ۲۴ طلباء پر مشتمل تھا صبح ۹-۲۰ بجے مسجد آیا۔ دوسرا گیارہ بجے جس میں تیس طلبہ تھے اور تیسرا ایک بجے جس میں [illegible] طلبہ شامل تھے۔ یہ سارے [illegible] کلاس کے تھے۔ اسی شام کو ایک سویڈش انجینئر جو سعودی عرب میں کام کر چکا ہے مسجد دیکھنے آیا جاتے ہوئے بیعت فارم مطالعہ کیلئے خود طلب کیا اور دوبارہ بھی آنے کا وعدہ کیا۔ آٹھ اپریل کو ۹ بجے ایک گروپ جمنازیم کلاس کا جس میں بیس طلباء شامل تھے مسجد آیا۔ اسی دن گیارہ بجے بیس طلبہ کا ایک گروپ مسجد آیا اور اسلامی تعلیم کو بڑی توجہ سے سنا۔ گاتھن برگ سے دور ایک شہر SURTE سے ایک سویڈش نے اسلام کے متعلق لٹریچر بذریعہ ڈاک منگوایا۔

نو اپریل کو یہاں سے ۲۵۰ کلومیٹر دور MÖLNYCKE سے ایک بڑی عمر کے طلباء کا گروپ جس میں ۴۵ طلبہ شامل تھے سپیشل بس سے آ کر مسجد آیا۔ ۱½ گھنٹہ تک ان کو اسلام پر لیکچر دیا گیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے آخر میں سب کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

دس اپریل کو پانچ طلباء پر مشتمل ایک گروپ مسجد آیا اور اسلامی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ اسی دن جمعہ کی نماز کے بعد خاکسار مالمو جماعت میٹنگ کے لئے روانہ ہو گیا۔ جمعہ کے روز مالمو میں جماعت میٹنگ تھی۔ حاضری قریباً ۱۰۰ تھی میٹنگ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی ایک تقریر سنائی گئی۔

بارہ اپریل اتوار کے دن تین مصری مسلمان مسجد آئے مسجد دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ اسی شام کو دو سویڈش لڑکیاں مسجد آئیں اور لٹریچر اور ویو کارڈ خرید کر لے گئیں۔

تیرہ اپریل کو دو سویڈش میاں بیوی جو ایک سال لاہور میں بطور استاد کام کر چکے ہیں مسجد دیکھنے آئے ان کے ساتھ ان کا ایک بچہ بھی تھا۔ ان کی خدمت میں چائے پیش کی گئی اور کافی دیر تک ان کے ساتھ احمدیت کے متعلق گفتگو ہوتی رہی انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور دوبارہ بھی مسجد آنے کا وعدہ کیا آجکل VÄRMLAND میں رہتے ہیں۔

چودہ اپریل کو پندرہ سویڈش احباب کا ایک گروپ مسجد آیا۔ ویو کارڈ وغیرہ خرید کر لے گئے۔

اسی دن دو میاں بیوی بھی مسجد آئے۔ شام کو پانچ لڑکیوں کا ایک گروپ جو مختلف مذاہب کے متعلق تحقیقات کر رہی ہیں مسجد آیا اور اسلامی تعلیم پر گفتگو ہوئی۔ مسجد کے کافی فوٹو وغیرہ اتارے لٹریچر بھی خریدا۔

ان کے بعد جمنازیم کلاس کے سات طلباء مسجد آئے اور لکھے ہوئے سوالات کے جوابات حاصل کئے۔

سولہ اپریل نویں کلاس جس میں تیس طلبہ و طالبات تھے مسجد آئے ۱½ گھنٹہ تک اسلام کے مختلف پہلوؤں پر سوالات کرتے رہے۔

اکیس اپریل کو چار طلبہ کا گروپ مسجد آیا یہ جمنازیم کلاس تھی

تیس اپریل کو NORRKÖPING سے دس کا ایک گروپ مسجد آیا دو گھنٹے تک سوالات کرتے رہے آخر میں چائے پیش کی گئی۔

ان کے جانے بعد پانچویں کلاس کی آٹھ طالبات SURTE سے آئیں ویو کارڈ خرید کر لے گئیں اور جمعہ کے روز دوبارہ آنے کا وعدہ کیا۔

اٹھائیس اپریل کو ۲۰ طلبہ پر مشتمل گروپ نویں کلاس کا مسجد آیا دو گھنٹے تک اسلامی تعلیمات پر گفتگو ہوئی۔

گاتھن برگ کے مشہور اخبار G.T کے نمائندہ کا انٹرویو

انتیس اپریل کو گاتھن برگ کے ایک کثیر الاشاعت شام کے اخبار G.T کے ایک نمائندہ گیارہ بجے مسجد آیا اور قریباً چھ گھنٹے تک مسجد میں ٹھہر کر اس نے خاکسار کا اسلام کے مختلف عنوانات پر انٹرویو لیا۔

احمدیت اور عام مسلمانوں میں کیا فرق ہے

اس موضوع پر اس نے خاص دلچسپی لی۔ اس انٹرویو کے موقع پر برادرم شہید موسیٰ صاحب بھی شامل تھے۔ بعد میں نماز ادا کرتے ہوئے اور مسجد کے باہر بھی مختلف اطراف سے اس نے متعدد فوٹو اتارے۔ آخر میں کھانا پیش کیا گیا۔

تیس اپریل کو MÖLNYCKE سے ۲۰ بڑی عمر کے طلباء کا ایک گروپ مسجد آیا ۱½ گھنٹہ تک مسجد میں ٹھہرے اور مختلف موضوعات پر بحث ہوئی سب کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ مسجد کے کارڈ اور لٹریچر خرید کر لے گئے۔

ان کے جانے کے بعد دو ترکی مسلمان فیملیز مسجد دیکھنے آئیں۔

ماہ مئی کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

یکم مئی کو تین یوگوسلاوین فیملی مسجد دیکھنے آئیں ان کے ساتھ بچے بھی تھے مسجد دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

اخباری نمائندہ کی [illegible]

چار مئی کو گاتھن برگ کے مشہور اخبار [illegible] ایک اور نمائندہ جو خود لاطینی [illegible] کے تعلق [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یونیورسٹی میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ لجنہ فرنی لانسر اخبار میں لکھتے ہیں سے مسجد آیا - ایک گھنٹہ تک خاکسار کا انٹرویو ٹیپ کیا بعد میں اس نے اخبار کے فوٹو گرافر کو فون کر کے بلایا جس نے نماز ادا کرتے ہوئے اور مسجد کے مختلف زاویوں سے متعدد تصاویر اتاریں - اس روز برادرم مکرم مبشر سعید صاحب نے بھی مدد کی

پانچ مئی گاتھن برگ سے ۱۵۰ کلومیٹر دور سے ایک گروپ مسجد آیا جس میں آٹھ طلبہ شامل تھے - اسی روز بعد میں ایک گروپ جس میں ۳۲ طلبہ شامل تھے ۱۵۰ کلومیٹر دور

SKÖUDE

سے مسجد آیا - دو گھنٹے تک ان کے ساتھ اسلام پر بحث ہوئی - اس گروپ کے جانے کے فوراً بعد ۴۴ طلباء پر مشتمل ایک گروپ

LÖDÖSE

سے سپیشل بس پر مسجد آیا ان کی خدمت میں بھی چائے پیش کی گئی خدا تعالیٰ کے فضل سے پروگرام بہت اچھا رہا

پانچ مئی کو شام کے وقت دو مصری انجینئر جو ناروے میں کام کرتے ہیں اور اپنے کاروباری سلسلہ میں سویڈن تشریف لائے تھے مسجد بھی آئے ان کے ساتھ ایک سویڈش بھی تھا مسجد دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا ان کی خدمت میں چائے پیش کی گئی جاتے ہوئے انہوں نے مسجد کا ایڈریس نوٹ کیا اور اپنا ایڈریس بھی دے کر گئے اور مصر سے عربی کتب مسجد کے لئے ارسال کرنے کا وعدہ کیا

چھ مئی کو ۳۲ طلباء پر مشتمل ایک گروپ جو کہ جمنازیم کلاس کا تھا ایک سپیشل بس سے کر مسجد آیا یہ گروپ گاتھن برگ سے ۲۰۰ کلومیٹر دور

MJÖLBY

سے آیا - دو گھنٹہ تک بڑی سنجیدگی سے سوالات کرتے رہے اور ساری کاروائی بڑی دلچسپی سے سنی - سب کو آخر میں چائے پیش کی گئی - یہ لوگ مسجد سے ویڈیو کارڈ اور لٹریچر بھی خرید کر لے گئے -

چھ مئی کو دو خیال روی (سویڈش) مسجد دیکھنے آئے

سات مئی کو چھ عورتیں جو کہ برادرم مکرم عبدالحق صاحب کے ساتھ وقف عارضی کے سلسلہ میں مسجد [illegible] ان کی برادرم مکرم شعیب موسیٰ صاحب نے اسلام کی حسین و جمیل تعلیم سے آگاہ کیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے یہ بھی ویڈیو کارڈ اور لٹریچر خرید کر لے گئیں -

اسی دن شام کو ایک پاکستانی تاجر جو کراچی سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنے کاروبار کے سلسلہ میں آئے تھے مسجد میں آئے ان کے ساتھ تین سویڈش بھی تھے مسجد دیکھ کر بہت خوش ہوئے

آٹھ مئی کو ٹیکنیکل کالج کے طلباء اپنے استاد کے ساتھ مسجد آئے ان کو اسلام کا تعارف کروایا گیا اور سوال و جواب کی محفل بھی ہوئی لٹریچر خرید کر لے گئے

۱۲ مئی کو ایک بجے ۲۰ طلباء کا ایک گروپ مسجد آیا اور ۱½ گھنٹہ تک مسجد میں رہے -

بعد میں چار بجے

LERUM

سے چار طلباء جمنازیم کلاس کے مسجد آئے اور لکھے ہوئے سوالات کے جواب حاصل کئے -

تیرہ مئی کو ۴۵ طلباء پر مشتمل نویں کلاس کا ایک گروپ مسجد آیا ۱½ گھنٹہ تک سوال و جواب ہوتے رہے

چودہ مئی کو

SKÖVDE

(گاتھن برگ سے ۱۵۰ کلومیٹر دور) کے ۵۰ طلباء جمنازیم کلاس کے سپیشل بس سے کر مسجد آئے بڑی سنجیدگی و توجہ سے ساری کاروائی کو سنا

پندرہ مئی کو ۴۵ طلباء پر مشتمل جمنازیم کلاس

PARTILLE

سے مسجد آئی - یہ بھی سپیشل بس پر آئے ایک گھنٹہ تک مسجد میں ٹھہر کر اسلام پر گفتگو کی -

بعد میں جمعہ کے وقت دو گروپ ایک

HALMSTAD قریباً ۱۶۰ کلومیٹر دور سے اور دوسرا گروپ

LERUM

سے جن میں کل ۴۴ طلباء شامل تھے جمعہ کی کاروائی میں شامل ہوئے جمعہ کے بعد ان کے ساتھ سوال و جواب کا سلسلہ رہا

بیس مئی کو ۲۵ طلباء پر مشتمل ایک گروپ مسجد آیا یہ بھی گوتھن برگ سے باہر سے آئے تھے ۱½ گھنٹہ مسجد میں ٹھہرے

نائب صدر صاحب انصار اللہ کی سویڈن میں آمد

۱۲ مئی کو مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ نے چونکہ مالمو تشریف لانا تھا اور مالمو میں انصار اللہ کے ساتھ میٹنگ تھی اس لئے خاکسار برادرم مکرم مبشر سعید صاحب کے ساتھ بذریعہ کار مالمو گیا

۱۲ مئی کو مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کے ساتھ مکرم میر مسعود احمد صاحب مبلغ انچارج ڈنمارک مالمو تشریف لائے - شام کو میٹنگ میں مکرم چوہدری صاحب نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور انصار اللہ کے کاموں کا جائزہ لیا -

۲۲ مئی کو مکرم چوہدری صاحب کے ساتھ بذریعہ کار گاتھن برگ آئے - جمعہ کی نماز مکرم چوہدری صاحب نے پڑھائی - مسجد میں

KINNA

سے ۲۰ طلبہ جو کہ بڑی عمر کے تھے ساتھ سوال و جواب کی محفل ہوئی ان سب نے جمعہ کی کاروائی بھی بہت توجہ سے دیکھی اور سنی - مکرم چوہدری صاحب نے بچوں کی تربیت مطالعہ کتب حضرت اقدس اور سویڈن میں مقیم احمدیوں کو اپنا صحیح نمونہ پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی -

اسی شام تین بجے مکرم چوہدری صاحب برادرم مکرم کمال یوسف صاحب انچارج مبلغ ناروے کی معیت میں ناروے کے لئے تشریف لے گئے

۲۴ مئی کو ایک عراقی مسلمان ایک سویڈش عورت کے ساتھ مسجد آئے جو سٹاک ہالم میں رہتے ہیں

۲۵ مئی کو ۲۶۰ کلومیٹر دور سے ایک سپیشل بس پر ۳۰ جمنازیم کے طلباء مسجد آئے ایک گھنٹہ تک سوال و جواب ہوئے سب کو چائے کے ساتھ لوازمات بھی پیش کئے گئے

۲۶ مئی کو معذور طلباء کی ایک کلاس جس میں چھ طلباء و اساتذہ شامل تھے مسجد آئے ۱½ گھنٹہ تک مسجد میں ٹھہرے اور مختلف باتیں اسلام کے متعلق پوچھتے رہے

شام کو ۵۵ اساتذہ کا ایک گروپ جو

MÖLNDAL

ٹیچر ٹریننگ سکول سے تعلق رکھتا تھا مسجد آیا ۱½ گھنٹہ تک ان کے بہت مدبرانہ سوالات کا جواب دینے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی - خدا تعالیٰ کے فضل سے پروگرام بہت اچھا رہا آخر میں سب کو چائے پیش کی گئی

دو نئے پمفلٹ سویڈش زبان میں

ہماری احمدی بہن قانتہ صادقہ صاحبہ کا سویڈش زبان میں لکھا ہوا رسالہ

"اسلام ایک مادر رحیم عورت کیلئے متبادل راستہ"

اور ایک انگریز خاتون MARY PEART کا ایک رسالہ جس کا ترجمہ سویڈش میں مسٹر تانزر صادقہ صاحبہ نے کیا ہے

"ایک یورپین عورت کے اسلام کے متعلق خیالات"

خود شائع کئے گئے دونوں کی تعداد ایک ایک ہزار تھی - مشن میں اکثر دوستوں نے اس کی فولڈنگ وغیرہ میں مدد کی

فجزاھم اللہ

ہمارے نائب امام مکرم میر عبدالقدیر صاحب بھی مشن کے کاموں میں ہاتھ بٹا رہے ہیں - آجکل انہوں نے سویڈش زبان کی کلاس شروع کی ہے - دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحیح رنگ میں زبان پر عبور عطا کرے -

آخر میں اپنے لئے اور سویڈن مشن کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحیح معنوں میں اسلام کا نام بلند کرنے کی ہمت و توفیق دے اور خاتمہ بالخیر کرے

آمین

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنل ڈاکٹر محمد رمضان مرحوم کی یاد میں

(مکرم غلام احمد صاحب نسیم ایم اے سابق مبلغ زیمبیا)

ریٹائرڈ کرنل ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اخبارات میں وفات کی خبر دیتے ہوئے یہ بھی لکھا کہ آپ پاکستان کے مشہور ریڈیالوجسٹ تھے۔ پاکستان، غانا اور زیمبیا میں خدمات بجا لانے کے بعد حال ہی میں زیمبابوے تشریف لے گئے اور وہاں مصروف عمل ہی تھے کہ اجل نے آ لیا۔ آپ کی شخصیت گوناگوں صفات کی حامل تھی۔ آپ جماعتی کاموں میں گہری دلچسپی لیتے تھے

کرنل رمضان صاحب ۱۹۱۵ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ لاہور میں ہی تعلیم حاصل کی۔ تکمیل تعلیم کے بعد فوج سے منسلک ہو گئے۔ ۱۹۴۷ء میں سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم میں مشرق وسطی میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ فلسطین میں قیام کے زمانہ کو اکثر یاد کیا کرتے تھے۔ فوج کی ملازمت کے دوران لاہور، پشاور اور راولپنڈی میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۶۰ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد غانا مغربی افریقہ کی حکومت نے ان کی خدمات حاصل کر لیں۔ وہاں پر آپ بطور ریڈیالوجسٹ نو سال تک خدمات سرانجام دیتے رہے۔ غانا سے ۱۹۷۲ء میں زیمبیا تشریف لے گئے اور نومبر ۱۹۷۳ء تک یونیورسٹی ٹیچنگ ہسپتال لوساکا میں بطور ریڈیالوجسٹ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ نومبر کے شروع میں زیمبابوے کی حکومت نے آپ کی خدمات حاصل کر لیں لیکن زندگی نے زیادہ عرصہ وفا نہ کی اور وہاں پر ۲۹ دسمبر کی رات کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے داعی اجل کو لبیک کہا

جماعتی خدمات

کرنل صاحب موصوف سے میرا تعارف ۱۹۷۵ء کے اواخر میں زیمبیا میں ہوا۔ زیمبیا میں میری تعیناتی بطور انچارج مشن کے ہوئی تھی۔ مشن ابتدائی دور میں سے گذر رہا تھا اور اس کے پاس اس وقت کوئی ایسی معقول جگہ نہ تھی جس میں روزمرہ کے کام سرانجام پا سکیں۔ جماعت نے فیصلہ کیا کہ ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے کرنل صاحب کی خدمات حاصل کی جائیں۔ چنانچہ آپ کو مشن کے کاموں کو احسن طریق پر چلانے کے لئے صدر منتخب کیا گیا۔ اس عہدہ کو آپ نے کم و بیش پانچ سال تک بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا اور مشن کے حالات کو سدھارنے کے لئے بڑا ٹھوس کام کیا۔

شروع میں کسی ذریعہ سے جماعت زیمبیا کو معلوم ہوا کہ بعض معاندین زیمبیا مشن کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ جماعت کی مجلس عمل کی میٹنگ بلائی گئی۔ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے یہ بات سامنے آئی کہ مشن کو قائم ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا اور بعض غیر معمولی مشکلات کی وجہ سے جماعت کے کام نمایاں طور پر ذرائع ابلاغ وغیرہ کے ذریعہ سامنے نہیں آ سکے جن کی بنا پر افسران بالا کو مشن کے اغراض و مقاصد اور خدمات کا علم ہو۔ اس لئے مناسب ہو گا کہ صدر مملکت ڈاکٹر کینیتھ کاؤنڈا (DR. K. KAUNDA) سے ملاقات کر کے ان کو جماعت کی ان نمایاں خدمات سے آگاہ کیا جائے جو وہ افریقہ کے مختلف ممالک میں ہسپتالوں کے ذریعہ کر رہی ہے اور یہ کہ جماعت اس ملک میں انہی خطوط پر کام کرنا چاہتی ہے اور اس کی ملک کو اشد ضرورت ہے۔ چنانچہ صدر صاحب کی خدمت میں درخواست ارسال کر دی گئی۔ چند دن بعد ان کی طرف سے ملاقات کے وقت اور تاریخ کی اطلاع موصول ہو گئی۔ یکم اپریل ۱۹۷۶ء کو کرنل صاحب کی سرکردگی میں ملاقات ہوئی۔ صدر صاحب کو قرآن مجید اور اسلام پر چند کتب پیش کیں اور مشن کے اغراض و مقاصد سے آگاہ رکھا۔ صدر صاحب نے مشن کے کاموں کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ اس ملک میں بھی مسلمان ہیں اور ان کی اس مقدس کتاب اور دوسری کتب پڑھ کر مجھے علم ہو گا کہ میں ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کروں۔ دوران گفتگو کرنل صاحب نے غانا مغربی افریقہ میں اپنے قیام کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہاں پر جماعت عوام کی کیسے خدمت کر رہی ہے ساتھ ہی اپنے مخصوص انداز گفتگو میں ایسی باتیں بھی کرتے گئے جن سے صدر صاحب محظوظ ہوتے رہے۔ جب بھی کوئی اہم کام درپیش ہوتا تو کرنل صاحب اس کے لئے تیار رہتے۔ مشن کے اہم کاموں کے سلسلہ میں بسا اوقات ملک کی نامور شخصیتوں کو ملنا پڑتا اگر کرنل صاحب ساتھ ہوتے تو ایک گونہ تسلی ہوتی کہ وہ اپنی حاضر دماغی اور لطیف ظرافت کی وجہ سے کوئی نہ کوئی ایسا نکتہ ضرور نکال لیں گے جس سے ماحول خوشگوار رہے گا۔ ایک مرتبہ زیمبیا کے وزیراعظم کو وفد کی صورت میں ملنے گئے۔ ان کی خدمت میں اسلام پر چند کتب پیش کیں۔ گفتگو کے دوران اسلام میں تعدد ازدواج کی اجازت پر بات چل نکلی۔ ان دنوں افریقہ کے ایک سربراہ کے بارے میں مشہور تھا کہ اس کے ریوڑ میں ایک نسوانی سر پایا گیا ہے جس کا مقصد حرم کے نسوانی کرداروں کو ہراساں کرنا ہے۔ وزیر موصوف نے ان کا ذکر چھیڑ دیا۔ ظاہر ہے ان کا اشارہ تعدد ازدواج کی اجازت کے غلط استعمال کی طرف تھا۔ ہم علمی بحث کر رہے تھے کہ اجازت کن حالات میں ہے مگر وزیر موصوف مصر تھے کہ اجازت سے غلط فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ کرنل صاحب نے یہ کہہ کر کہ جواز کے لئے بھی بہت کچھ روا رکھا جا سکتا ہے جس کی مذہب اجازت نہیں دیتا گفتگو کا رخ بدل دیا۔ ان کا اشارہ جنوبی افریقہ اور روڈیشیا میں ان دنوں رونما ہونے والے واقعات کی طرف تھا جس کی بظاہر عیسائی مذہب اجازت نہیں دیتا۔ وزیر موصوف بھانپ گئے اور کہنے لگے کہ یہ درست ہے کہ روڈیشیا میں سفید فام اقلیت جس قسم کا سلوک اپنے فام اکثریت کے خلاف روا رکھے ہوئے ہے اس کا عیسائی مذہب میں کوئی بھی جواز نہیں۔

مذہبی عقائد کا دلیرانہ اظہار

کرنل صاحب اپنے مذہبی عقائد کا اظہار ہر محفل و مجلس میں بڑی دلیری سے کرتے کسی موقع کو بھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے بلکہ کسی نہ کسی انداز میں جماعت کی دینی خدمات کا اظہار کر جاتے یا اگر کسی دینی موضوع پر بات ہوتی تو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشادات کا حوالہ دے دیتے۔ یا آپ کے جانشینوں میں سے کسی کا قول پیش کر دیتے۔ چونکہ آپ کا انداز بیان دلپذیر ہوتا اس لئے کوئی بھی برا نہ مناتا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ لوساکا (LUSAKA) میں پاکستانی کمیونٹی کی مجلس میں آپ کی شمولیت کے بغیر نامکمل ہوتی تھی۔ محفلوں میں آپ کی شمولیت ان کی رونق کو دوبالا کر دیتی۔ زیمبیا میں پاکستانیوں نے ایک سوسائٹی زیمبیا پاکستان دوستی کی انجمن کے نام سے قائم کی ہوئی ہے کرنل صاحب اس سوسائٹی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے

مشن کی مالی اعانت

کرنل صاحب اکثر اس خواہش کا اظہار کیا کرتے کہ زیمبیا مشن کے پاس مستقل جائیداد ہونی چاہئے جس میں مسجد مہمان خانہ، دفتر اور لائبریری ہو۔ وسائل کی کمی کی وجہ سے یہ ممکن نہ تھا کہ کوئی جائیداد فوری طور پر خریدی جا سکے۔ صدر صاحب سے ملاقات جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے کے دوران کرنل صاحب نے جب یہ ذکر کیا کہ مشن کی طرف سے کچھ عرصہ قبل ایک جلسہ کا انتظام ہوا تھا جس میں انسانیت پر اسلام کے احسانات پر روشنی ڈالی گئی تھی اور اس جلسہ میں دیگر مذاہب کے نمائندوں نے بھی اپنا اپنا نقطہ نظر پیش کیا تھا اس پر صدر صاحب نے فرمایا کہ اس جلسہ کی کارروائی کی رپورٹ اور تقاریر کا ریکارڈ اگر موجود ہو تو ان کو بھجوایا جائے چنانچہ جو مواد موجود تھا بذریعہ ڈاک صدر صاحب کی خدمت میں بھجوا دیا گیا اور ساتھ ہی درخواست کی گئی کہ مشن کو اپنے کام احسن طریق پر سرانجام دینے کے لئے مناسب جگہ کی ضرورت ہے جواب میں بلدیہ لوساکا کی طرف رجوع کرنے کی ہدایت ملی۔ بلدیہ نے درخواست پر ہمدردانہ غور کیا اور ایک وسیع قطعہ دینے پر تیار ہو گئی۔

(باقی)

حل شدہ پرچے

۵ جون ۱۹۸۱ء کو منعقد ہونے والے امتحان کے حل شدہ پرچے ابھی تک صرف ۱۰ جماعتوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں جبکہ ۱۰ جماعتوں کی طرف پرچے ارسال کئے گئے تھے

براہ مہربانی تمام متعلقہ صدر صاحبان جلد از جلد حل شدہ پرچے ارسال فرمائیں

سیکرٹری تعلیم
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام

پندرہ روزہ تعلیمی و تربیتی کلاس

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے زیر انتظام پندرہ روزہ تربیتی کلاس برائے میٹرک کے امتحان میں شامل ہونے والی طالبات کے لئے لگائی گئی۔ یہ کلاس ۲۰ مئی سے شروع ہو کر ۳۱ مئی کی شام کی اختتامی تقریب کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس کلاس میں ربوہ کی کل ۱۳۴ طالبات نے شرکت کی جبکہ اوسط حاضری ۹۳ رہی۔ کلاس کا افتتاح محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے خطاب اور دعا کے ساتھ ہوا۔

تربیتی کلاس کے پروگراموں میں قرآن کریم ناظرہ کی صحت تلفظ کی درستی، قرآن کریم باترجمہ، نماز باترجمہ، نماز جنازہ، سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات، آخری دس سورتیں اور اسماء الٰہی حفظ کرنے خاص طور پر شامل تدریس تھے۔ قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ کی طرف خاص توجہ مرکوز کی گئی اور زیادہ وقت صرف کیا گیا۔ اس کام کو عمدگی سے ادا کرنے کے لئے طالبات کو چار گروپس میں تقسیم کر کے چار معلمات کے سپرد کیا گیا۔ جنہوں نے روزانہ وقت مقررہ پر حاضر ہو کر فرداً فرداً ہر طالبہ سے ناظرہ قرآن پاک سنا اور غلطیاں درست کیں نیز سترہ آیات اور آخری دس سورتیں بھی حفظ کروائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جزائے خیر دے۔ ان معلمات کے نام شکریہ کے ساتھ بغرض دعا پیش ہیں:-

محترمہ نجم النساء صاحبہ اہلیہ [illegible] چوہدری، محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ [illegible] چوہدری عطاء اللہ صاحب، محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ [illegible] بشیر الدین محمود اللہ صاحب اور محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک مبارک احمد صاحب۔

باترجمہ قرآن کریم پڑھانے کے لئے چار معلمات نے اپنی خدمات پیش کیں ہر معلمہ نے اپنے اپنے گروپ کو چار پارے کے دس رکوع کا لفظی ترجمہ یاد کروانے کی کوشش کی۔ اس سلسلہ میں محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ۔ محترمہ ثریا خانم صاحبہ محترمہ امتہ الرشید بیگم صاحبہ اور خالد رشید نے یہ خدمت سرانجام دی۔

محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ نے چالیس جواہر پارے اور رسالہ الوصیت طالبات کو بہت محنت اور لگن سے پڑھائے۔ محترمہ ثریا خانم صاحبہ نے دس شرائط بیعت طالبات کو آسان الفاظ میں سمجھا کر پھر حضرت اقدس کے الفاظ میں نوٹ کروائے جو بعد میں طالبات سے زبانی سنے بھی جاتے رہے۔ مورخہ ۱۰ مئی کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے طالبات کو آسان اور دلنشین انداز میں کئی ایک مسائل سمجھائے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

دوران تدریس طالبات کو آداب نماز، آداب مسجد، آداب مجلس نیز چھینک، اور جمائی لینے کے اسلامی آداب بھی سمجھائے گئے۔ طالبات کو یہ بھی بتایا گیا کہ ناخن بڑھانا اسلامی شعار نہیں ہے۔ آنحضرت صلعم کے اسوہ حسنہ سے ہمیں ناخن تراشنے کا حکم ہے۔ لہٰذا اس حکم کی خلاف ورزی کسی طرح بھی جائز نہیں۔

طالبات کو تاکید کی گئی۔ کہ وہ مروجہ طریق کے مطابق پردہ کریں یعنی برقعہ اوڑھیں۔ پردہ کی برکات پر مضمون الفضل سے سنایا گیا اور پردہ کے جملہ فوائد سے آگاہ کیا گیا۔ صداقت حضرت اقدس اور ہستی باری تعالیٰ کے عناوین پر لیکچر کے بعد تین تین دلائل نوٹ کروائے گئے۔ ایک دن بیت بازی کا مقابلہ بھی ہوا۔ طالبات نے درثمین اور کلام محمود میں سے اشعار پیش کئے۔

۳۱ مئی کو صبح آٹھ بجے طالبات کا امتحان لیا گیا۔ کامیاب ہونے والی طالبات کو اسناد دی جائیں گی۔ اسی روز شام کو اختتامی تقریب میں طالبات کی مشروبات سے تواضع کی گئی اور [illegible] محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے خطاب میں طالبات کو قرآن کریم کا علم زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی تاکید فرمائی [illegible]

تبلیغی مناظر تصویری زبان میں

خدا تعالیٰ نے نیک جزا دے محترم صدر صاحب عالمگیر مجالس انصار اللہ کو جنہوں نے احباب کی خواہش پر مرکز سے محترم مولوی منیر الدین صاحب سابق مبلغ جاوا لیرپ کو دو یوم کے لئے سلائیڈز کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ حق کے مناظر دکھانے کے لئے بھجوایا۔

وقت کی کمی اور مقامات کی موزونیت کے پیش نظر یہ پروگرام ۲ جون اور ۳ جون کو بعد نماز مغرب و عشاء ۸½ تا ۱۰½ بجے رات حلقہ شوگر ملز کی حدود سے باہر احمدیہ مسجد اور چک نمبر ۲ کی احمدیہ مسجد میں محترم مولوی صاحب موصوف نے احسن رنگ میں پیش فرمایا۔ جس سے مجموعی طور پر ہر دو مقامات پر ڈیڑھ سو غیر از جماعت اور اڑھائی سو افراد جماعت نے استفادہ فرمایا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے خوش کن نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

(صدر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات)

فیروز والا میں تربیتی جلسہ کا انعقاد

۴ جون ۱۹۸۱ء کو جامع مسجد احمدیہ فیروز والا میں ایک عظیم الشان جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سلسلہ کے علماء نے تربیتی موضوع پر تقاریر فرمائیں اس جلسہ میں مندرجہ ذیل مقررین نے حصہ لیا۔

(۱) مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ وزیر آباد
(۲) خاکسار نصیر الدین بھٹی مربی سلسلہ احمدیہ فیروز والا
(۳) مکرم مولوی فضل احمد صاحب سابق مربی سلسلہ احمدیہ فیروز والا
(۴) مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ضلع گوجرانوالہ
(۵) مکرم جناب سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ

نے اس جلسہ میں شرکت کی اور صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ جلسہ کے اختتام پر آپ نے اپنی نصائح سے نوازا۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔

(نصیر الدین بھٹی مربی سلسلہ فیروز والا)

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی کی طرف سے اڈہ لاری پر

ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام

امسال موسم گرما میں مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی کے شعبہ خدمت خلق کی طرف سے لاری اڈا چوک عزیز ہوٹل پر بسوں کے مسافروں کو مفت برف ملا ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے خدام کو بنی نوع کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشارت اللہ مہر قائد خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

ہر قسم کی خیر و برکت کا چشمہ اور منبع یہی کلام اللہ ہے۔ دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب افتتاح پذیر ہوئی۔

(سعید احمد بیگ مربی تعلیم لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے متفرق ٹارگٹ کے حصول کیلئے

نمایاں وعدے

(قسط ۱۵)

۲۶۵- مکرم میاں اختر حسین صاحب	سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ		۱۰۰۰ — ۰۰
۲۶۶- " رانا محمد حسین صاحب	"	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۲۶۷- " چوہدری مقصود احمد صاحب بٹر	کوٹلہ	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۲۶۸- " شیخ محمد صدیق صاحب	کوٹ رحمت خان	"	۱۱۰۰ — ۰۰
۲۶۹- " منشی نور حسین صاحب	مریکے	"	۳۰۸۴ — ۰۰
۲۷۰- " چوہدری محمد اسلم صاحب	نارنگ منڈی	"	۱۱۹۰ — ۰۰
۲۷۱- " بشیر احمد صاحب بٹر	"	"	۱۵۵۰ — ۰۰
۲۷۲- " بشیر محمد صاحب	دار برٹش	"	۱۴۰۰ — ۰۰
۲۷۳- " عبدالمجید صاحب	"	"	۱۱۱۰ — ۰۰
۲۷۴- " سردار محمد صاحب	"	"	۱۳۷۸ — ۰۰
۲۷۵- " روشن دین صاحب	ستھیالی	"	۱۰۰۵ — ۰۰
۲۷۶- " محمد یوسف صاحب	"	"	۱۰۰۵ — ۰۰
۲۷۷- " بچگان " بشیر احمد صاحب		"	۶۵۰ — ۰۰
۲۷۸- " شیخ کرامت علی صاحب		"	۶۱۵ — ۰۰
۲۷۹- " حبیب اللہ خان صاحب		"	۵۰۰ — ۰۰
۲۸۰- " ملک عبدالرزاق صاحب ولد عیسیٰ مرحوم آنبہ نوریہ		"	۵۰۰ — ۰۰
۲۸۱- " حاجی عیسیٰ رائے [illegible] علی صاحب		"	۶۰۰ — ۰۰
۲۸۲- " ڈاکٹر عبدالخالق صاحب	بھکی آنا جھراں	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۸۳- " میاں محمد عبداللہ صاحب	سانگلہ ہل	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۸۴- " عارف محمود صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰

(باقی) (وکیل المال تحریک جدید)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی اولاد سے سبق

حضرت مصلح موعود خطبہ عیدالاضحیہ ۹ جنوری ۱۹۴۱ء میں فرماتے ہیں:-

"حضرت ابراہیمؑ کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا جو ان کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپ کے نقشِ قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے راستے میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیں۔"

(الفضل جلد ۲۹ نمبر ۱۳)

اللہ تعالیٰ ہمیں اسوۂ ابراہیمی پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل الدیوان تحریک جدید - ربوہ)

نتیجہ امتحان انصاراللہ سہ ماہی اول ۸۱ء

امتحان انصاراللہ سہ ماہی اول ۱۹۸۱ء کا نتیجہ مجالس کو بھجوایا جا رہا ہے۔ براہ کرم زعماء انصاراللہ اس نتیجہ کا اعلان اپنی مجلس میں فرما دیں۔ جزاکم اللہ

اس امتحان میں مکرم قاضی بشیر احمد صاحب مبلغ حلقہ ملتان چھاؤنی اول اور مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد رکن مجلس چک ۱۱۷ چھور دوم قرار دیئے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی ان کے لئے مبارک کرے اور دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ بشریٰ تنویر صاحبہ اسسٹنٹ پروسیسر فیڈرل گورنمنٹ کالج برائے خواتین ۱۱/۱۲ - الف اسلام آباد نے درخواست دی کہ میری ہمشیرہ انیسہ تنویر صاحبہ بنت صوفی علی محمد صاحب مرحوم وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر ۱۶ واقع محلہ دارالبرکات ربوہ میں مرحومہ کا تیسرا حصہ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کی جائز وارث رضیہ بیگم صاحبہ والدہ انیسہ تنویر صاحبہ مرحومہ ہیں۔

استدعا ہے کہ ۱۶/۱ میں سے جو حصہ ہمشیرہ مرحومہ کا ہے وہ ہم دونوں کے نام لگا دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار آجکل بیماریوں اور قرض کے بوجھ تلے رہنے کے باعث مالی مشکلات سے دوچار ہے۔ احباب مہربانی خاکسار کو اس مشکل کے حل ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد مالر بیت المال آمد)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کے متعلق اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(۱) مکرم غلام احمد صاحب حفیظ ولد محمد حسین صاحب ساکن جنجوعہ (پوگوڑا) ضلع بسوگا۔ صوبہ ایسٹرن پراونس وصیت نمبر ۱۶۷۹۳۔

(۲) چوہدری محمد حسین صاحب ساکن چک ۱۶ گ ب ۵ چک ۱۰۱ گ ب ضلع فیصل آباد وصیت ۱۷۹۰۷۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

تمام صدر صاحبات لجنہ و سیکرٹریان مال لجنہ کو تاکید کی جاتی ہے کہ ہر قسم کے چندوں کی رقوم مرکز ارسال کرتے وقت انکی تفصیل ضرور ہمراہ بھجوایا کریں۔ تفصیل کے بغیر رقوم منتقل کروانے وقت بہت سی دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور رقم اسی طرح ہی پڑی رہتی ہے۔ براہ کرم لجنات اس بات کا آئندہ خاص خیال رکھیں۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام درس قرآن

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب سابق امسال بھی ماہ صیام میں مسجد مبارک میں بعد نماز فجر درس حدیث ہوا کرے گا۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

یکم رمضان تا ۵ رمضان		خاکسار عبدالمالک خان
۶	" " ۱۰ رمضان	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۱۱	" " ۱۵ "	مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب
۱۶	" " ۲۰ "	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۲۱	" " ۲۵ "	مکرم لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ
۲۶	" " آخر رمضان	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ایک ہونہار بچے کی المناک وفات

نہایت افسوس کے ساتھ تحریر ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مخلص اور پرانے کارکن مکرم چوہدری بشیر احمد خان صاحب آف محلہ دارالیمن شرقی ربوہ کا اکلوتا لڑکا عزیز طارق احمد محمود عمر ۱۲ سال جو کہ آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا۔ مورخہ ۲۱/۶/۸۱ کو صبح ۱۰½ بجے کے قریب اڈہ بس ربوہ پر مسافروں کو پانی پلانے سے فارغ ہو کر اپنے گھر (محلہ دارالیمن ربوہ) جا رہا تھا کہ محلہ دارالیمن میں چونگی کے قریب بس کے حادثے میں شہید ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

عزیز بڑا ہونہار، سعادت مند اور خدمات دینیہ کا شوق رکھنے والا بچہ تھا۔ چلچلاتی دھوپ میں روزانہ بس کے اڈے پر پانی پلانے کی ڈیوٹی انجام دیا کرتا تھا۔ محترم چوہدری صاحب کی نو بچیوں کا واحد اور سب سے چھوٹا بھائی تھا۔

عزیز کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب مسجد مہدی سے ملحقہ میدان میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھائی۔ جنازہ میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مجلس مرکزیہ کے دیگر کارکنان کے علاوہ ربوہ کے سینکڑوں دوستوں نے شرکت کی۔ بعد ازاں عزیز کو قبرستان عام نہر میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم صدر محلہ دارالیمن نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز کے درجات بلند فرمائے اور عزیز کے بوڑھے نانا، والدین اور بہنوں کو صبر جمیل عطا فرمائے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار نے سکرنڈ روڈ پر اپنی قدیمی دکان کے علاوہ ایک اور دکان لیاقت مارکیٹ میں محمود ہال سے متصل کھولی ہے۔ حضور اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرماتے ہوئے یہ توفیق دی ہے۔ اب کاروبار میں مزید وسعت کا ارادہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نیک مقاصد میں کامیابی دے۔ کاروبار میں برکت دے اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناصر احمد الیکٹرک اینڈ ریفریجریشن سروس سکرنڈ روڈ و لیاقت مارکیٹ نواب شاہ سندھ

۲۔ خاکسار کا بڑا لڑکا بیرون ملک گیا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و ناصر ہو۔ اس طرح خاکسار کے بعض ضروری کام رکے ہوئے ہیں۔ ان رکاوٹوں کے دور ہونے اور جملہ نیک مقاصد کی کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(رفیق احمد بھٹی سیکرٹری تحریک جدید وقف جدید (چکرا بازار) نواب شاہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ منیجر

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

یاد رکھنے کی ۳ تین باتیں

غلبہ دین حق کے حصول کے لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو عظیم منصوبہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ جاری فرمایا ہے اس کے سلسلہ میں آپ سے تین گزارشات ہیں:

ا۔ ● کیا آپ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا وعدہ کر چکے ہیں؟

ب۔ ● کیا آپ کا وعدہ آپ کی استطاعت اور حیثیت سے کم تو نہیں؟

ج۔ ● کیا آپ اپنے وعدہ کی ادائیگی مرحلہ وار کر رہے ہیں۔ اور آپ کے ذمہ کوئی بقایا تو نہیں

اگر ان تین سوالوں میں سے کسی کا جواب نہیں میں ہو تو اس حال میں تبدیل کرنے میں جلدی کیجئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امراء احباب و صدرانِ کرام کی خدمت میں ضروری گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / ۳۰ جون ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ جلسہ آمد۔ اور جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم انوار احمد کے نکاح ہمراہ عزیزہ شکریہ خانم صاحبہ بنت شیخ چراغ دین صاحب ساکن کارخانہ کرپا رام اوکاڑہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم چوہدری حاکم علی صاحب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے بتاریخ ۱۹ مئی ۱۹۸۱ء کو اعلان فرمایا

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ شیخ گلزار احمد ولد شیخ فیروز الدین ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ ضلع ساہیوال

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

اکسیر رانی کھیت
۳۔ ۴ مرغیوں کا علاج فی شیشی
۲/۵۰ روپے
رانی کھیت کے روک
۷۵ مرغیوں کے لئے بطور حفظ ماتقدم فی شیشی ۳ روپے۔ مزید تفصیلات کیور ٹیو پولٹری کیئر سے ملاحظہ فرمائیں۔
کیور ٹیو لیبارٹریز (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کھیتی رجسٹرڈ
پاکستان